السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(باپ فوت ہوجائے تواولادلپنے داداکی وراثت سے کیوں محروم کی گئی ہے؟اولاداگرجائیدادحاصل کرناچاہے تواس کاکیاطریقہ ہے؟یادرہے کہ دادازندہ ہے،وضاحت فرمائیں۔جزاک اللہ خیراً(قاری سعیدالحسن اسلام گڑھ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن وحدیث میں جوحصے مقررکیئےگئے ہیں ان میں پوتے کاکوئی ذکرنہیں لہٰذاحدیث "فَمَا بَقِيَ فَهُوَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ"پس جوباقی رہ جائے تووہ قریب ترین مردکوملے گا۔(صحیح بخاری:6735،6732) صحیح مسلم:1615)کی روسے باپ کازندہ بیٹاعصبہ بن کرورثاء سے باقی تمام جائیدادکامالک بن جاتاہے۔

سیدنازیدبن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"ولد الأبناء بمنزلة الولد إذا لم.....؟"

پوتے بیٹوں کے قائم مقام ہوتے ہیں بشرطیکہ کوئی بیٹازندہ نہ ہو۔

(صحیح البخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذالم یکن ابن قبل ح6735)

(تاہم داداکےلیے یہ جائزہے کہ وہ ثلث(3/1،ایک تہائی)کی وصیت کرسکتاہے لہذااسے چاہیے کہ پوتے کےلیے مناسب وصیت کرے۔(شہادت نومبر2000ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔اصول،تخریج اورتحقیقِ روایات-صفحہ671

محدث فتویٰ